لائف اسکلز اور زندگی کی مہارتوں پر مبنی تعلیم (LSBE) کا تعارف

Jameel Ahmed Natkani *
Muhammad Rizwan Yaseen **

Abstract
Children are taught sex education under the Life Skills-Based Education programme in the schools of some cities in the Sindh province of Pakistan. Opinions are divided in the developing world and the most western countries, some of them are in favour of incorporating sex education into children's curriculum, while others consider it a natural process that man learns over time. There is also a difference in the West about making sex education part of the children's curriculum, but it needs to be seen what the impact of this education has on the Wesrern society. However, we must keep in mind Islamic teachings and the cultural difference between Western and Eastern societies. The curriculum is designed under the title of Life Skills-Based Education in secondary schools in Sindh, which includes highly objectionable material. In this context, it was necessary to understand the Life Skills and Life Skills-Based Education. Education that teaches Life Skills is actually called Life Skills-Based Education. Since this term also came from the West, it was important to see how they describe it. As a result, it was found that LSBE was being expanded, it would be wrong to restrict LSBE to sex education only. This is what this article/research elaborates.
Keywords: Life skills, Life skills-based education, West, Islamic teachings.

تعارف:

قرآن مجید اور احادیث مبارکہ کے مطالعے سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ اسلام بنیادی طور پر والدین پر یہ ذمہ داری عائد کرتا ہے کہ وہ اپنے بچوں کی بہترین پرورش اور اچھی تربیت کریں۔ انہیں دینی و دنیاوی علوم سے اس طرح آراستہ کریں کہ وہ نہ صرف ایک اچھے مسلمان اور اعلیٰ اخلاق و کردار کے حامل بن سکیں بلکہ ملک و قوم کی رہنمائی میں اپنا متحرک کردار ادا کر سکیں۔ بچے ذہنی اور جسمانی طور پر نازک، حساس اور نا پختہ ہوتے ہیں زندگی کے اس ابتدائی دور میں اگر والدین اور معاشرے کی طرف سے ان کو اچھی تعلیم و تربیت کے مواقع دیئے جائیں گے تو وہ معاشرے کا ایک اچھا فرد بن کر مثبت کردار ادا کریں گے اور دوسری صورت میں وہ معاشرے کی خرابی میں مزید اضافے کا باعث بنیں گے۔
اکثر مغربی ممالک میں بچوں کو جنسی تعلیم دی جاتی ہے۔ ترقی پسند دنیا میں بھی رائے منقسم ہے کچھ لوگ جنسی تعلیم کو بچوں کے نصاب تعلیم میں شامل کرنے کے حق میں ہیں جب کہ دوسرے اسے ایک فطری عمل سمجھتے ہیں جو انسان وقت کے ساتھ خود سیکھتا ہے۔ مغرب میں بھی جنسی تعلیم کو بچوں کے نصاب کا حصہ بنانے میں اختلاف موجود ہے۔ تاہم مغربی اور مشرقی معاشرہ کا فرق اور اسلامی تعلیمات ہمیں ضرور ملحوظ رکھنی چاہییں۔

سندھ کے سیکنڈری اسکولوں میں "زندگی کی مہارتوں پر مبنی تعلیم" (LSBE) کے نام سے تعلیمی نصاب مرتب کیا گیا ہے جس میں بچوں کو جنسی تعلیم سے آگاہی کے نام پر انتہائی "قابل اعتراض" مواد شامل کیا گیا ہے۔[1] مزید بھی اس پر کام ہو رہا ہے جس کا اندازہ حالیہ دنوں میں

---

* Assistant Professor, Department of Uloom Islamiya, Bahaoudin Zakariya University, Multan
** M. Phil Scholor, Department of Uloom Islamiya, Bahaoudin Zakariya University, Multan

مختلف این جی اوز کی LSBE نصاب کے حوالے سے سندھ حکومت اور بلاول بھٹو صاحب سے ملاقاتوں اور ان کی طرف سے جاری کردہ بیانات سے کیا جاسکتا ہے۔[2]

سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ کے منظور شدہ LSBE تعلیمی نصاب کے تناظر میں ملک کی بڑی اہم شخصیات کی آراء بھی سامنے آئی ہیں۔ جن میں سابق چیف جسٹس سندھ ہائی کورٹ، جسٹس (ر) وجیہہ الدین احمد، سپریم کورٹ کے سابق جج، جسٹس (ر) خلیل الرحمن، لاہور ہائی کورٹ کے سابق چیف جسٹس، جسٹس (ر) خواجہ محمد شریف، ممتاز ماہر قانون، احمد اویس ایڈووکیٹ، طارق اسد ایڈووکیٹ وغیرہ شامل ہیں۔[3]

اس تناظر میں ضرورت محسوس ہوئی کہ سب سے پہلے "زندگی کی مہارتوں پر مبنی تعلیم" (LSBE) کو سمجھا جائے۔ LSBE کی اصطلاح بھی مغرب سے آئی ہے اس لیے یہ دیکھنا ضروری تھا کہ وہ خود اسے کیسے بیان کرتے ہیں۔ زندگی کی مہارتوں پر مبنی تعلیم (LSBE) کو جاننے کے لئے ہمیں زندگی کی مہارتوں (Life Skills) کے بارے میں جاننا پڑے گا۔ زندگی کی مہارتوں کو سکھانے والی تعلیم ہی دراصل زندگی کی مہارتوں پر مبنی تعلیم (LSBE) کہلاتی ہے۔ زندگی کی مہارتوں اور زندگی کی مہارتوں پر مبنی تعلیم کی تعریف، اقسام، مقاصد اور فوائد کے مطالعے سے معلوم ہوا کہ "زندگی کی مہارتوں پر مبنی تعلیم" (LSBE) اپنے اندر وسعت رکھے ہوئے ہے، اسے صرف جنسی تعلیم تک محدود کرنا غلط ہوگا۔ جس کا اندازہ اس آرٹیکل سے لگایا جاسکتا ہے۔

اپنے اس آرٹیکل کو ہم نے دو حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ اس کے پہلے حصے میں ہم زندگی کی مہارتوں (Life Skills) کی تعریف، اقسام اور مقاصد کو بیان کریں گے۔ جب کہ اس کے دوسرے حصے میں ہم زندگی کی مہارتوں پر مبنی تعلیم (LSBE) کے مقاصد اور اس کے فوائد کو بیان کریں گے۔

زندگی کی مہارتوں کی تعریف: (Definition of Life Skills)

ایڈورڈ ڈی بونو (Edward de Bono) نے زندگی کی مہارتوں (Life Skills) کو اس طرح بیان کیا ہے:

Those skills needed by an individual to operate effectively in society in an active and constructive way.[4]

وہ مہارتیں جو ایک فرد کے معاشرے میں فعال اور تخلیقی انداز میں میں کام کرنے کے لئے ضروری ہوتی ہیں۔

عالمی ادارہ صحت (WHO)[5] زندگی کی مہارتوں (Life Skills) کی تعریف اس طرح سے کرتا ہے:

WHO defines life skills as the abilities for adaptive and positive behavior that enable individuals to deal effectively with the demands and challenges of everyday life.[6]

عالمی ادارہ صحت (WHO) زندگی کی مہارتوں کی تعریف یوں کرتا ہے کہ حالات سے مطابقت اختیار کر لینے والی اور صحیح کردار کی صلاحیتیں جو افراد کو روزمرہ زندگی کے مطالبات اور مقابلے سے مؤثر طریقے سے نمٹنے کے قابل بناتی ہیں۔

زندگی کی مہارتوں (Life Skills) کی اقسام:

مغرب کے مصنفین نے زندگی کی مہارتوں کی مختلف اقسام بیان کی ہیں، جن میں سے چند درج ذیل ہیں:

راوندرا پرجاپتی اور دیگر مصنفین (Ravindra Prajapati et al.) اپنے آرٹیکل Significance Of Life Skills Education میں زندگی کی مہارتوں (Life Skills) کی اقسام کو اس طرح بیان کرتے ہیں:

یونیسیف (UNICEF)[7]، یونیسکو (UNESCO)[8] اور عالمی ادارہ صحت (WHO) جیسے عالمی ادارے دس بنیادی زندگی کی مہارتوں (Life Skills) کی فہرست دیتے ہیں:

۱۔ خود آگاہی	۲۔ تنقیدی سوچ	۳۔ تخلیقی سوچ
۴۔ فیصلہ کرنا	۵۔ مسئلہ حل کرنا	۶۔ موثر مواصلات
۷۔ باہمی تعلقات	۸۔ ہمدردی	۹۔ تناؤ کا مقابلہ کرنا
۱۰۔ جذبات سے نمٹنا		

زندگی کی مہارتوں کی تربیت/ تعلیم نفسیاتی قابلیت اور باہمی مہارت کو مد نظر رکھتی ہے جو طلباء کو صحیح فیصلے لینے، مسائل حل کرنے، تنقیدی اور تخلیقی سوچنے، مؤثر طریقے سے بات چیت کرنے، صحت مند تعلقات کی تعمیر، دوسروں کے ساتھ ہمدردی میں مدد کرتی ہیں اور صحت مند اور نتیجہ خیز انداز میں ان کی زندگیوں کے انتظام کے ساتھ مقابلہ کرتی ہیں۔

زندگی کی مہارتوں (Life Skills) کی تین وسیع اقسام میں درجہ بندی کی گئی ہے:

1. سوچنے کی مہارتیں:

سوچنے کی مہارتیں وہ ہنر ہیں جو دماغ کے کسی ایک منطقی حصہ کو استعمال کرتی ہیں جیسا کہ:

تجزیاتی قابلیت، تخلیقی اور تنقیدی انداز میں سوچنے، مسئلہ حل کرنے کی مہارتوں کی نشو و نما اور فیصلہ سازی کی صلاحیتوں کو بہتر بنانا وغیرہ۔

2. سماجی مہارتیں:

معاشرتی مہارت میں باہمی مہارت، مواصلات کی مہارت، قائدانہ صلاحیتیں، انتظامی مہارت، وکالت کی مہارت، تعاون اور ٹیم سازی کی مہارتیں وغیرہ شامل ہیں۔

3. جذباتی مہارتیں:

جذباتی مہارتیں اپنے آپ کو جاننے اور آرام دہ ہونے کی وجہ سے اس طرح شامل ہیں جیسا کہ نظم و نسق، بشمول احساسات، جذبات، تناؤ کا مقابلہ کرنا، ہم مرتبہ کے خلاف مزاحمت اور خاندانی دباؤ کا مقابلہ کرنا۔[9]

زندگی کی مہارتوں (Life Skills) کے مقاصد :

برطانیہ کے بے نارڈز پرائمری اسکول نے Life Skills Policy کا ذکر کرتے ہوئے زندگی کی مہارتوں (Life Skills) کے مقاصد کے حصول کو اس انداز میں بیان کیا ہے:

زندگی کی مہارتیں لازمی ہیں تاکہ ہمارے بچے معاشرے کے صحت مند، آزاد اور ذمہ دار فرد بن سکیں۔ ہم اپنے شاگردوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں کہ وہ اسکول اور وسیع تر برادری کی زندگی میں اپنا کردار ادا کرنے میں مثبت کردار ادا کریں۔ ایسا کرنے سے ہم ان کے نفع کے احساس کو بڑھانے میں مدد کرتے ہیں۔ ہم انہیں سکھاتے ہیں کہ معاشرے کو کس طرح منظم کیا جاتا ہے۔ ہم اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ وہ اسکول کونسل کے ذریعے اسکول میں جمہوری رویہ اپنائیں۔ اسکولوں کے امور پر تبادلہ خیال کرنے اور بچوں کو پورے اسکول میں تبدیلیاں لانے کے لئے، اپنے نقطہ نظر پیش کرنے کے لئے اور حوصلہ افزائی کرنے کے لئے اسکول کونسل باقاعدگی سے اجلاس کرتی ہے۔ ہم انہیں حقوق اور ذمہ داریوں کے بارے میں پڑھاتے ہیں تاکہ وہ متنوع کثیر الثقافتی معاشرے کے مثبت رکن بننے کے کیا معنی ہیں اس کی تعریف کرنا سیکھیں۔ یہ حکمت عملی ہماری بے نارڈز برطانوی اقدار کی پالیسی کے ساتھ بھی لکھی گئی ہے۔

ہماری زندگی کی مہارتوں کے نصاب کا مقصد یہ جاننا اور سمجھنا ہے کہ صحت مند طرز زندگی کو کیسے حاصل کیا جاسکتا ہے:

- حفاظت سے متعلق امور سے آگاہ رہیں۔
- دوسروں کے ساتھ اچھے تعلقات استوار کریں۔
- دوسروں کا احترام کریں۔
- اسکول کونسل کے آزاد اور ذمہ دار ممبر بنیں۔
- جمہوری معاشرے کے مثبت اور متحرک ممبر بنیں۔
- خود اعتمادی کو فروغ دیں، اور ذاتی اور معاشرتی امور کے بارے میں سوچ سمجھ کے انتخاب کریں۔
- اسکول کے دوسرے ارکان اور وسیع سماج کے ساتھ اچھے تعلقات استوار کریں۔[10]

نو عمر افراد کو زندگی کی صلاحیتیں سکھانے کے مقاصد کیا ہیں؟

شیرل فیبر (Sheryl Faber) اپنے آرٹیکل What are The Objectives and Goals For Teaching Life Skills to Teens? میں زندگی کی صلاحیتیں سکھانے کے اہداف و مقاصد کو بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ نو عمر افراد کو زندگی کی مہارتیں سکھانے کا حتمی ہدف ذاتی آزادی ہے، لیکن مقاصد کے مجموعے کے ذریعے ہی اسے حاصل کیا جاسکتا ہے۔ کارل پک ہارٹ (Carl Pickhardt) کے مطابق، "جب بچے ہائی اسکول میں داخل ہوتے ہیں تو یہ فیصلہ کرنے کا وقت آجاتا ہے کہ ہم گریجویشن کے ذریعہ انہیں کون سی ذمہ داریاں دینا چاہتے ہیں۔" وہ چار سال آپ کے نو عمر بچے کے لیے بہت اہم ثابت ہو سکتے ہیں، اور اس بات کو یقینی بنانا آپ کا

مقصد ہونا چاہیے کہ آپ کے بچے کے پاس گریجویشن کی تکمیل کے وقت وہ زندگی کی تمام صلاحتیں موجود ہیں جن کی اس کو ضرورت ہے۔[11]

زندگی کی مہارتوں پر مبنی تعلیم (LSBE) کے مقاصد اور فوائد

آرٹیکل کے اس حصے میں ہم زندگی کی مہارتوں پر مبنی تعلیم (LSBE) کے مقاصد اور اس کے فوائد کو بیان کریں گے۔ مغرب میں درج ذیل مختلف مقاصد اور فوائد کو بیان کیا گیا ہے۔

زندگی کی مہارتوں کی تعلیم (LSBE) کے مقاصد:

راوندرا پرجاپتی اور دیگر مصنفین (Ravindra Prajapati et al.) اپنے آرٹیکل Significance Of Life Skills Education میں زندگی کی مہارتوں کی تعلیم (LSBE) کے مقاصد کو اس انداز میں بیان کرتے ہیں:

یہ موضوع محققین، نظریہ نگاروں اور پریکٹیشنرز کی دلچسپی کا ایک اہم موضوع رہا ہے جس میں طلبہ کی معاشرتی، جذباتی اور علمی نشوونما کی ترقی، نفسیاتی مسائل اور ان سے نمٹنے کے لئے زندگی کی مہارتوں کی تعلیم کی اہمیت اور تاثیر پر زور دینے کے لئے متعدد تحقیقات کی گئی ہیں۔

البرٹین اور دیگر (Albertyn et al.) کے مطابق زندگی کی مہارت کی تربیت تنقیدی سوچ کی قابلیت کو بڑھا دیتی ہے، جو زندگی میں فعال طور پر زندگی گزارنے، ملازمت میں اور مستقبل کی منصوبہ بندی میں بھی ذمہ دار ہونے کے مزید اثرات مرتب کرتی ہے۔

رامیش اور فرشاد سی (Ramesh and Farshad C.) نے اپنے مطالعے میں ذہنی اور جسمانی صحت کو بڑھانے، معاشرتی رویہ اور طرز عمل، معاشرتی مسائل اور خود تخریبی رویوں میں کمی جیسی مہارتوں کی تربیت کی تاثیر کو ثابت کیا ہے۔

اسمتھ اور دیگر (Smith & et al.) نے باہمی تعلقات میں نمایاں بہتری اور جارحیت اور سلوک کے مسائل میں کمی کا ذکر کیا ہے۔

ٹٹل اور دیگر (Tuttle et al.) نے اپنی تحقیق کے دوران طلباء کے نصاب میں زندگی کی مہارتوں کو شامل کیا۔ اس مطالعے کے نتائج نے نوعمروں کی غیر معمولی صلاحیت کو مثبت فروغ اور لچک کی طرف بڑھا دیا۔

ورانڈا اور راؤ (Vranda and Rao) نے یہ ثابت کیا کہ زندگی کی مہارتوں کی تربیت نے ان کی نفسیاتی قابلیت کو بڑھایا۔

پسپاکمارگ (Puspakumarag) نے اپنے مطالعے میں یہ ظاہر کیا ہے کہ زندگی میں مہارت کی تربیت نوجوانوں میں خود اعتمادی اور خود اطمینانی کو فروغ دینے کے لئے متعدد مسائل جیسے بد سلوکی، نوعمری کا حمل، تشدد اور بیوقوف بنانا وغیرہ کی روک تھام کے لئے موثر ثابت ہوئی۔

روڈبری اور دیگر (Roodbari et al.) نے اپنی تحقیق میں بتایا کہ زندگی کی مہارتوں کی تربیت کا مثبت اثر پڑتا ہے اور معاشرتی ترقی، جذباتی اور معاشرتی استحکام کو بہتر بناتی ہے، جو بچوں اور صحت عامہ کی مطابقت میں اضافے کی تجویز دیتی ہے۔[12]

الزبتھ برنز (Elizabeth Burns) اپنے آرٹیکل Life Skills Training Objectives میں زندگی کی مہارتوں کی تربیت کے مقاصد کو کچھ یوں واضح کرتی ہے:

زندگی کی مہارتوں کی تربیت کے مقاصد:

اس تربیت کے مقاصد میں خود اعتمادی پیدا کرنا، تنقیدی سوچ کی حوصلہ افزائی کرنا، آزادی کو فروغ دینا اور لوگوں کو زیادہ موثر انداز میں بات چیت کرنے میں مدد فراہم کرنا ہے۔

اعتماد:

زندگی کی مہارتوں کی تربیت کا ایک بنیادی مقصد جو نوجوانوں اور بڑوں میں اعتماد اور فلاح و بہبود کو فروغ دینا ہے۔ اس سے شرکاء کو زیادہ سنجیدہ ہونا، سننے کی اچھی صلاحیتیں پیدا کر کے دوسروں کے ساتھ موثر انداز میں بات چیت کرنا اور تناؤ کو سنبھالنا اور مایوسیوں اور ناکامیوں سے نمٹنے میں مدد ملتی ہے۔ اس طرح کی کلاسیں لوگوں کو اجتماعی مباحثے اور اعتماد سازی جیسے مثبت تصور کے ذریعے اپنے عقائد اور رویوں کی کھوج میں مدد کرتی ہیں۔ وہ لوگوں کو تخلیقی سرگرمیوں میں شامل ہو کر اور صحت مند طرز زندگی پر عمل پیرا ہو کر اپنی طاقت کے مطابق عمل کرنے کی ترغیب دیتی ہیں۔

آزادی:

زندگی کی مہارت لوگوں کو زیادہ خود مختار ہونے کا اہل بناتی ہے۔ مثال کے طور پر، جو شخص بالغ شماری کی کلاس میں ریاضی پر روشنی ڈالتا ہے اسے گھریلو کھاتوں کا انتظام کرنے یا کاروبار چلانے میں مدد کے لیے دوسرے لوگوں پر انحصار کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر وہ سیکھ سکتے ہیں کہ اپنے حساب کتاب کو کس طرح منظم کرنا ہے اور کس طرح ٹیکس گوشوارے کو پُر کرنا ہے۔ جو شخص لکھنا پڑھنا سیکھتا ہے اسے دوسروں پر انحصار کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی ہے کہ وہ خطوط لکھنا یا فارمز کو بھرنا جیسے بنیادی کام انجام دیں۔

آگاہی:

زندگی کی مہارتوں کی تربیت لوگوں کو بیرونی دنیا کے ساتھ بات چیت کرنے اور کنبہ اور دوستوں کے ساتھ بہتر تعلقات سے لطف اندوز کرنے میں مدد دیتی ہے۔ مثال کے طور پر کمپیوٹر کی خواندگی کو زندگی کی مہارت کے طور پر دیکھا جاتا ہے کیونکہ انفارمیشن ٹیکنالوجی روزمرہ کی زندگی کا ایک اہم حصہ ہے۔ لوگ آن لائن شاپنگ، دوستوں اور ساتھی کارکنوں سے بات چیت کرنے، ملازمتوں کی تلاش اور کمپیوٹر سافٹ ویئر جیسے دستاویزات اور اسپریڈ شیٹ کا استعمال کر کے کام سے متعلق مقررہ کاموں کو مکمل کرنے کے لئے کمپیوٹر کا استعمال کرتے ہیں۔ بزرگ رشتہ داروں کی دیکھ بھال کرنے میں، لوگوں کی مدد کرنے کے لئے، والدین کو دی جانے والی تربیت بات چیت کی مہارت پر زور دیتی ہے۔

تندرست زندگی:

اگر لوگ جسمانی اور جذباتی طور پر خود انحصار ہوں تو دوسروں کے ہاتھوں ان کے استحصال کا امکان کم ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر نوعمر افراد نشے کے ساتھ تجربہ کرنے کے ہم عمر کے دباؤ سے کم متاثر ہوتے ہیں۔ جو شخص مضبوط اور پر اعتماد ہے وہ اپنے جذبات کا اظہار کرنے اور دوسروں کے ساتھ کامیابی کے ساتھ بات چیت کرنے کے قابل ہو کر تعلقات کی پرورش کا لطف اٹھاتا ہے۔ وہ عقلی فیصلے کرنے میں بہتر ہے جس سے

خود اور دوسروں کو فائدہ ہو گا۔[13]

زندگی کی مہارتوں پر مبنی تعلیم (LSBE) کے فوائد:

یونیسیف (UNICEF) کے ایک کتابچہ Life Skills For Young Ugandans میں زندگی کی مہارتوں کی تعلیم (LSBE) کے فوائد کو اس طرح سے بیان کیا گیا ہے:

عالمی ادارہ صحت (WHO) زندگی کی مہارتوں کی تعلیم (LSBE) کے درج ذیل فوائد تجویز کرتا ہے:

صحت کے فوائد:

i۔ زندگی کی مہارتوں کی تعلیم نفسیاتی اور سماجی (یعنی سائیکو سوشل) عوامل کے امتزاج کو حل کرتی ہے جو صحت مند سلوک میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

ii۔ اسکولوں میں زندگی کی مہارتوں کی تعلیم کا نفاذ تمام بچوں کی ضروریات کو حل کرتا ہے۔

iii۔ ذاتی اور معاشرتی مہارتوں کا فروغ صحت کو فروغ دینے کی مداخلت کا ایک اہم پہلو ہے جس کا مقصد فرد کو اپنی صحت کے ساتھ ساتھ دوسروں اور معاشرے کی صحت کو بھی فروغ دینا ہے۔

iv۔ متعدد مطالعات میں زندگی سے متعلقہ مہارتوں پر مبنی تعلیمی پروگراموں کے بعد صحت سے متعلق طرز عمل کی اپنی اطلاعات میں مثبت تبدیلیوں کی اطلاع دی گئی ہے، مثلاً منشیات کے استعمال اور تمباکو نوشی کی اپنی رپورٹس پر تحقیق۔

v۔ متعدد مطالعات میں ذہنی صحت کی حالت میں بہتری کی اطلاع دی گئی ہے۔ خاص طور پر، خود اعتمادی اور خود اعتمادی میں بہتری اکثر رپورٹ کی جاتی ہے۔

تعلیمی فوائد:

i۔ زندگی کی مہارتوں کی تعلیم سیکھنے کے مراکز اور تعاملی درس و تدریس کے طریقوں کو متعارف کراتی ہے جس کا مثبت اثر پڑ سکتا ہے:

- اساتذہ اور شاگردوں کے مابین تعلقات
- نوجوانوں کا سیکھنے سے لطف اندوز ہونا
- استاد کی ملازمت کا اطمینان
- اسکول چھوڑنے اور غیر حاضری کی شرح

زندگی کی مہارتیں اساتذہ کی اخلاقیات کے مطابق ہیں اور اسکولوں میں استحکام لائیں گی۔

ii۔ زندگی کی مہارت کا اثر تعلیمی مضامین کی تعلیم پر پڑتا ہے جیسے تعاملی طریقوں کو متعارف کرانے کی وجہ سے۔

iii۔ ایسے اشارے ملے ہیں کہ زندگی کی مہارتوں کی تعلیم، تعلیمی کارکردگی پر مثبت اثر ڈال سکتی ہے۔ ایک بار جب طلباء یا شاگرد یہ

محسوس کریں گے کہ وہ اپنی زندگی سے مطابقت پذیری کے معاملات میں ملوث ہیں، تو وہ زیادہ سے زیادہ حصہ لیتے ہیں اور مزید معلومات حاصل کرتے ہیں۔

سماجی وثقافتی فوائد:

i۔ زندگی کی مہارتوں کی تعلیم زیادہ سے زیادہ معاشرتی طرز عمل کو فروغ دیتی ہے اور اسی وجہ سے نوعمروں میں جرم کی شرح کم ہو گی۔

ii۔ زندگی کی مہارتوں کی تعلیم جدید معاشروں میں بڑھتے ہوئے نوجوانوں کی ضروریات کو واضح کرنے میں معاون ہے۔

iii۔ کثیر الثقافتی معاشروں میں پروان چڑھنے والے نوجوانوں کے لئے زندگی کی مہارتوں کی تعلیم خاص اہمیت کی حامل ہے۔

iv۔ زندگی کی مہارتوں کی تعلیم، اور وہ مہارتیں جن کو فروغ دیا گیا ہے، مستقبل کے نوجوان آجروں (Employers) کے ذریعے انتہائی قابل قدر ہیں۔

v۔ صحت مند معاشرے کے سلسلے میں ابتدائی روک تھام سے زیادہ سے زیادہ انعامات کی توقع کی جاسکتی ہے، خاص طور پر چونکہ آج کل جو صحت اور معاشرتی پریشانی پائی جاتی ہے وہ انسانی طرز عمل کا ایک جزو ہے۔[14]

کم عمری میں زندگی کی صلاحیتیں سکھانے کے فوائد:

زندگی کی مہارت کی تعمیر بنیادی طور پر بچوں کو طویل المیعاد استحکام، فلاح و بہبود، اور کامیابی کے لئے اچھے فیصلے اور اچھی عادات کی نشوونما میں مدد کرنے کی ایک مشق ہے۔

نوجوان طلباء کے لئے زندگی کی صلاحیتوں کو کس طرح فروغ دیں؟

والدین گھروں میں ایسے منصوبوں کے ساتھ زندگی کی مہارتوں کی تعلیم (LSBE) دینے میں ایک سرگرم کردار ادا کرسکتے ہیں جو فیصلہ سازی اور مسئلہ حل کرنے میں حقیقی دنیا کی مثالیں اور سبق فراہم کرتے ہیں۔ وہ اتنے آسان ہو سکتے ہیں جتنے گھریلو کام کاج اور بجٹ کی مشقیں، کسی الاؤنس کے ذریعے پالتو جانوروں کی دیکھ بھال کرنے یا معاشرے میں رضاکارانہ خدمات انجام دینے کے کام۔

تفریح اور آسانی سے منظم کی جانے والی سرگرمیاں، جیسے کہ فیملی اور دوستوں کے ساتھ راتوں (یا دوپہر) کے کھیل تعلیمی توجہ کے ساتھ جو کہ ٹیموں میں کام کرنے کی بھی حوصلہ افزائی کرتی ہیں، معاشرتی اور باہمی مہارتوں کو بڑھانے میں معاون ثابت ہو سکتی ہیں۔

روزانہ بقاء کی مہارتیں:

اپنے دانت برش کرنے اور اپنے جوتے باندھنے اور کپڑے پہننے کا طریقہ سیکھنے کے علاوہ، چھوٹے بچوں کو یہ معلوم ہونا چاہئے کہ عام حالات میں اور ہنگامی حالات میں کیا کرنا ہے، جیسے:

- گھر اور اسکول کیسے جانا اور آنا ہے۔

- ہنگامی صورتحال میں فون کس کو کرنا ہے (فون نمبر زیاد کریں)۔
- گلی کو بحفاظت کیسے عبور کریں۔
- اگر انکے ساتھ غنڈہ گردی ہو رہی ہے یا وہ غنڈہ گردی کا مشاہدہ کرتے ہیں تو انہیں کیا کرنا ہے۔
- کیسے باورچی خانے کے آلات کو محفوظ طریقے سے استعمال کرنا ہے اور بنیادی کھانا تیار کرنا ہے۔
- کپڑے کیسے دھونے ہیں۔

کتب اور پڑھنے کی اہمیت:

چھوٹے بچوں کو پڑھنے اور پڑھنے کی عادت کو فروغ دینے کے فوائد بچے کی زندگی کے شروع میں بہت مشکل ہیں۔ الفاظ اور زبان کی مہارت کی تعمیر اور تقویت سے لے کر تخلیقی سوچ کے ساتھ مدد کرنے تک پڑھنا بچوں کو بہت سے نئی مہارتیں سکھانے کے لئے دستیاب ایک آسان اور بہترین سرگرمی ہے۔

پڑھنے کے بہت سے فوائد میں سے کچھ یہ ہیں:

- خود ساختہ تشکیل دیتا ہے۔ (جس کو ایگزیکٹو فنکشن بھی کہا جاتا ہے۔)
- ہمدردی کا درس دیتا ہے۔
- توجہ کو بہتر بناتا ہے۔
- بچوں کو اپنے سے مختلف حالات، نظریات اور متنوع نقطہ نظر کی طرف اکساتا ہے۔

مسئلے کو حل کرنے اور استدلال کی صلاحیتوں کا حصول ایک روانی اور جاری عمل ہے، اور بچوں کی ترقی کے ساتھ ساتھ ان فریم ورک کی تشکیل کے لئے کام کرنا جوان مثالوں کے ساتھ سمجھ سکیں اور ان کا خود ہی اطلاق کر سکیں۔

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے بچے کی تعلیم زندگی کی مزید مہارتیں شامل کرے تو آن لائن سیکھنے کے بجائے انھیں گھر کے ساتھ کسی سرکاری اسکول میں داخل کرنے پر غور کریں۔ آپ کے بچے کے لرننگ کوچ کی حیثیت سے آپ ایک اچھی طرح کی تعلیم کو یقینی بنا سکتے ہیں جس کی مدد سے آپ دنیا کی بہت سی مہارتوں کو پورا کر سکتے ہیں۔[15]

زندگی کی مہارتیں (Life Skills) کیوں اہم ہیں؟

مسلسل بدلتے ہوئے ماحول میں روزمرہ کی زندگی کے چیلنجز کا مقابلہ کرنے کے قابل ہونے کا ایک اہم جز زندگی کی مہارتوں کا ہونا ہے۔ پچھلے پانچ سالوں کے دوران عالمی معیشتوں میں ہونے والی ڈرامائی تبدیلیوں کا مقابلہ ٹیکنالوجی میں ہونے والی تبدیلی کے ساتھ کیا گیا ہے اور یہ سب تعلیم، ملازمت کی جگہ اور ہماری گھریلو زندگی پر اثرانداز ہوتی ہیں۔ جدید زندگی کی بڑھتی ہوئی رفتار اور تبدیلی سے نمٹنے کے لئے طلباء کو زندگی کی نئی مہارتوں کی ضرورت ہے جیسے تناؤ اور مایوسی سے نمٹنے کی صلاحیت۔ آج کے طلباء اپنی زندگی کے دوران منسلک دباؤ اور لچک کی

ضرورت کے ساتھ، بہت سی نئی ملازمتیں حاصل کریں گے۔

فرد کے لئے فوائد:

زندگی کی مہارتوں کی نشو نما، روزمرہ کی زندگی میں طلباء کی مدد کرتی ہے:

- سوچنے اور مسئلے کو حل کرنے کے نئے طریقے تلاش کریں۔
- ان کے کاموں کے اثرات کو پہچانیں اور دوسروں پر الزام تراشی کرنے کے بجائے انہیں کاموں کی ذمہ داری لینا سکھائیں۔
- بولنے والی مہارتیں اور گروپ کے اشتراک اور باہمی تعاون دونوں پر اعتماد پیدا کریں۔
- اختیارات کا تجزیہ کریں، فیصلے کریں اور سمجھیں کہ وہ کلاس روم سے باہر کیوں کچھ خاص پسند کرتے ہیں۔
- خود آگاہی اور دوسروں کے لئے تعریف کرنے کا زیادہ احساس پیدا کریں۔

روزگار کے لئے فوائد:

اگرچہ طلباء اچھے درجے کے حصول کے لئے سخت محنت کرتے ہیں، لیکن بہت سارے ابھی بھی ملازمت حاصل کرنے کے لئے جدوجہد کرتے ہیں۔ 2011ء میں CBI[16] کی تحقیق کے مطابق آجر(Employers) نہ صرف تعلیمی کامیابی کی تلاش کر رہے تھے بلکہ ملازمت کی کلیدی صلاحیتوں کی تلاش میں تھے:

- خود انتظام کرنے، مسائل حل کرنے اور کاروباری ماحول کو سمجھنے کی صلاحیت۔
- ٹیم کے ایک حصے کے طور پر بہترین کام کرنا۔
- وقت اور لوگوں کی دیکھ بھال۔
- مختلف کرداروں اور لچکدار کام کرنے والے ماحول کے لئے چستی اور موافقت۔
- اثر ورسوخ تک رہنمائی کرنے کی صلاحیت۔

معاشرے کے لئے فوائد:

جتنا ہم انفرادی طور پر زندگی کی مہارتوں کی نشو نما کرتے ہیں، اتنا ہی اس سے دنیا جس میں ہم رہتے ہیں فائدہ اٹھاتی اور متاثر ہوتی ہے:

- ثقافتی بیداری اور شہریت کی پہچان بین الاقوامی تعاون کو آسان بناتی ہے۔
- تنوع کا احترام کرنے سے تخلیقی صلاحیتوں اور تخیلات کو مزید روادار معاشرے کی نشو ونما کرنے میں مدد ملتی ہے۔
- مذاکرات کی مہارت کی نشو نما، ہمدردی اور نیٹ ورک کی قابلیت ناراضی کی بجائے قرار دادیں بنانے میں مدد کر سکتی ہے۔[17]

نتائج تحقیق:

ا۔ زندگی گزارنے کی مہارتوں پر مبنی تعلیم (LSBE) بنیادی طور پر ایک بہترین طریقہ تعلیم ہے اس تعلیم کے ذریعے ایک فرد کو

معاشرے کی ضروریات اور تقاضوں کو پورا کرنے میں مدد ملتی ہے۔

۲۔ زندگی کی مہارتوں کی تربیت ملنے سے نوجوانوں کی زندگی میں آنے والی مشکلات کا سامنا کرنے اور ان پر قابو پانے میں مدد ملتی ہے۔

۳۔ معاشرے کے زیادہ تر نوجوان حوصلہ افزائی اور اچھی رہنمائی کی کمی کی وجہ سے اپنی صلاحیتوں کو صحیح استعمال کرنے سے قاصر ہیں اور وہ معاشرے کے غلط لوگوں سے مل کر بری عادات میں ملوث ہو جاتے ہیں۔ اس تعلیم کے ذریعے انہیں صحیح سمت اور سیدھی راہ کی طرف رہنمائی دی جاسکتی ہے۔

۴۔ اس تعلیم کے ذریعے کیریئر کے انتخاب میں مدد ملتی ہے اور اگر اسے ابتدائی سالوں میں پڑھایا جائے اور نوجوانوں کو ہنر مند بنایا جائے اور انہیں ٹیکنکل ایجوکیشن دی جائے تو انہیں آگے چل کر اپنے کیریئر کے انتخاب اور معاش کی فکر نہ ہوگی۔ وہ خود ہنر مند بن کر نہ صرف اپنی بلکہ دوسروں کی بھی مدد کرنے کے قابل ہوں گے۔

۵۔ اس طریقہ تعلیم کے ذریعے تعلیم دینے کے جدید انداز اپنائے جاسکتے ہیں جن میں بچے کتابوں کو رٹنے کی بجائے مختلف گیمز اور نئے طریقوں کے ذریعے اپنے اسباق آسانی اور شوق سے سمجھ سکتے ہیں۔ پڑھائی کو ان کے لیے Attractive بنایا جاسکتا ہے۔

۶۔ اس تعلیم کے ذریعے بچوں کو زندگی میں پیش آنے والے مختلف معاملات کا سامنا کرنے کی صلاحیتیں سکھائی جاسکتی ہیں۔ جن میں تنظیمی صلاحیتیں، تنازعات کو حل کرنے کے طریقے، پروجیکٹ مینجمنٹ وغیرہ شامل ہیں۔

۷۔ یہ ایک وسیع اصطلاح ہے اس میں تمام قسم کے ہنر، آداب، حقوق اور فرائض وغیرہ کی تعلیمات کو شامل کیا جاسکتا ہے۔

۸۔ اس میں تعلیمی، سماجی، ثقافتی، معاشی، سیاسی الغرض معاشرے کے تمام مثبت پہلوؤں کی مہارتیں شامل ہوسکتی ہیں۔

۹۔ زندگی کی مہارتوں پر مبنی تعلیم (LSBE) کے تقریباً تمام پہلو بہترین اور تعلیمی نظام کے لیے بہت مفید ہیں۔ مگر ایک پہلو جس نے LSBE کو متنازعہ بنایا ہے وہ اس میں جنسی تعلیم کو شامل کرنا ہے۔ خصوصاً پاکستان میں اس طریقہ تعلیم کو فقط جنسی تعلیم کے دوسرے نام کے طور پر متعارف کرایا گیا ہے اور اس کے باقی تمام مثبت پہلوؤں کو یکسر نظر انداز کیا گیا ہے۔ جنسی تعلیم کو تعلیمی نظام کا حصہ بنانے پر ہمارے ہاں مشرق میں ہی اختلاف نہیں ہے بلکہ مغرب میں بھی اختلاف پایا جاتا ہے۔

حوالہ جات

1. Fareeda Yasmin, in 2011 ,سرکاری اسکولوں میں جنسی تعلیم, http://nasiknewspublisher.blogspot.com/2011/03/blog-post_23.html.

2. "بلاول بھٹو زرداری کا بچوں کو جنسی زیادتی اور دیگر جرائم سے بچانے کے لیئے جلد اقدامات اٹھانے کی اہمیت پر زور," UrduPoint, accessed October 23, 2019, https://urdupoint.com/n/1371299.

3. "سکولوں میں جنسی تعلیم کا خوفناک نتیجہ۔۔۔ 8لاکھ لڑکیاں ناجائز بچوں کی مائیں بن گئیں | Khabrain Group Pakistan," accessed October 23, 2019, https://dailykhabrain.com.pk/2018/01/30/94419/.

4. What Are The Benefits Of Life Skills Education? (UNICEF Report) accessed October 12, 2019, https://www.google.com.pk/search?lei=3sjbW7aEK8KZlwTimLEg&q=importance%20of%20lif

e%20skills%20education&ved=0ahUKEwj1ruCu5rTeAhUJ2BoKHWXiAmsQsKwBCAsoAg&biw=1366&bih=608#
5. World Health Organization
6. Ravindra Prajapati, Bosky Sharma, and Dharmendra Sharma, "Significance Of Life Skills Education," Contemporary Issues in Education Research (CIER) 10, no. 1 (December 22, 2016): 1–6, https://doi.org/10.19030/cier.v10i1.9875.
7. United Nations International Children's Emergency Fund
8. The United Nations Educational, Scientific and Cultural Organization
9. Prajapati, Sharma, and Sharma, "Significance Of Life Skills Education."
10. Primary School Baynards British, "Life Skills Policy," accessed October 12, 2019, http://www.baynards.essex.sch.uk/index.php/school-policies/life-skills.
11. Sheryl Faber, "What Are the Objectives and Goals for Teaching Life Skills to Teens?," accessed October 12, 2019, https://living.thebump.com/objectives-goals-teaching-life-skills-teens-11202.html.
12. Prajapati, Sharma, and Sharma, "Significance Of Life Skills Education."
13. Elizabeth Burns, "Life Skills Training Objectives," The Classroom | Empowering Students in Their College Journey, accessed October 12, 2019, https://www.theclassroom.com/life-skills-training-objectives-8332388.html.
14. What Are The Benefits Of Life Skills Education? (UNICEF Report)
15. learning-liftoff-staff, "The Importance of Life Skills-Based Education," Learning Liftoff (blog), May 14, 2018, https://www.learningliftoff.com/the-importance-of-life-skills-based-education/.
16. Confederation of British Industry
17. "Why Are Life Skills Important?," Macmillan English, accessed October 12, 2019, http://www.macmillanenglish.com/life-skills/why-are-life-skills-important/.